فصلوں کی کورے سے حفاظت

زرعی فیچر سروس (نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

موسم سرما میں 4 سینٹی گریڈ سے کم درجہ حرارت پر کورا پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔اگر صفر ڈگری سینٹی گریڈ یا اس سے بھی کم درجہ حرارت کا کورا پڑے تو زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے۔زیادہ کورے کے باعث پودوں کے تنوں، شاخوں اور پتوں کے خلیوں میں پانی جم کر برف بن جاتا ہے جس سے پودوں کی بڑھوتری بری طرح متاثر ہوتی ہے اور شدید سردی کی وجہ سے پودے مر بھی جاتا ہیں۔کورے سے چارہ جات اور پتوں والی سبزیات کی کٹائیوں کی تعداد میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ پھل پیدا کرنے والی سبزیات مثلاً مٹر اور مونگرے کی پیداوار بھی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔مسلسل کورا کماد کیلئے بھی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔کورا سے متاثرہ گنے میں چینی کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے جبکہ ٹماٹر، مرچ اور بینگن کی نرسریاں بھی متاثر ہو سکتی ہیں علاوہ ازیں ٹنل میں کاشتہ کھیرا اور شملہ مرچ کی فصل کی پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔اگر کہر کے ساتھ دھند بھی مسلسل پڑتی رہے تو کنو، لیموں اور امرود جیسی فصلات میں پھل کا کیرا شروع ہو جاتا ہے۔سردی سے متاثر ہونے والی فصلوں اور پھلوں میں آلو، امرود، پیاز کی نرسری، جوی، چنے، رایا، سٹرابیری ،سونف، کنو، کینولا، گنا، لیچی، مٹر، اور مسور وغیرہ شامل ہیں۔اقتصادی طور پر ان میں سے آلو، امرود، گنا اور کنو زیادہ اہمیت کے حامل ہیں یہ فصلیں چند دن کا کہر برداشت کر سکتی ہیں لیکن اگر مسلسل ہفتہ بھر یا زیادہ دنوں تک شدید سردی یا کہر پڑتی رہے تو ان فصلات اور پھلوں کی پیداوار بھی بری طرح متاثر ہو جاتی ہے اور ان میں سے بعض فصلوں کے پتے جھلس جاتے ہیں۔مثلاً آلو اور گنا جبکہ بعض فصلوں کے پتے تو نہیں جھلستے لیکن ان کی نشوونمارک جاتی ہے اور زرد انے مرنے کی وجہ سے پھل پیدا کرنے کی صلاحیت بھی کم ہو جاتی ہے ان میں مٹر، کلونجی اور سونف جیسی فصلات شامل ہیں۔ زیادہ کورا ایسی گندم جس کو ابھی پہلی آبپاشی بھی نہ کی گئی ہو نقصان پہنچا سکتا ہے۔صوبہ پنجاب میں دسمبر کے آخر سے جنوری کے آخر تک کہر کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔پودوں کو زیادہ سردی اور کورے سے بچانے کے کاشتکار محکمہ زراعت کی سفارشات پر عمل کریں۔ نئے، چھوٹے باغات اور نرسریوں خصوصاً آم کے پودوں کو کورے کی وجہ سے جھلنے کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے پودوں کو فوری طور پر ڈھانپ دیں۔ٹہنیوں اور سرکنڈے سے بھی پودوں کو جزوی طور پر ڈھانپا جا سکتا ہے۔مشاہدہ میں آیا ہے کہ بعض اوقات کاشتکار کھاد والی پلاسٹک کی بوریوں سے پودوں کو ڈھانپ دیتے ہیں۔ایسی صورت میں بوریوں کا منہ نیچے سے کھلا رکھیں اور دن کے وقت پودوں سے بوریا اتار دیں جبکہ رات کو پودوں کو دوبارہ ڈھانپ دیں۔فصلات، باغات اور سبزیوں کی ہلکی آبپاشی کریں اور باغات میں پودوں کے تنوں کو بورڈو پیسٹ لگائیں۔ چھوٹی نرسریوں اور سبزیوں کو پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپ دیں اور فصل کے شمال کی طرف سرکنڈہ لگا دیں تا کہ فصل شمال کی طرف سے آنے والی ٹھنڈی ہوا سے محفوظ رہے۔ضرورت پڑنے پر چھوٹی نرسریوں، باغات، سبزیات کو کورے اور زیادہ سردی سے محفوظ رکھنے کے لئے ان کے نزدیک بعد از سہ پہر دھواں کریں۔ پلاسٹک ٹنل میں کاشتہ سبزیاں بھی زیادہ سردی اور کورے سے متاثر ہو سکتی ہیں اس لئے کورے والی راتوں میں ٹنل کا منہ اندر سے بند کریں تا کہ اندر کا درجہ حرارت سبزیوں کی نشوونما کے لئے موزوں رہے اور دن میں 10 بجے ٹنل کا منہ کھولیں تا کہ اندر کا درجہ حرارت بڑھنے نہ پائے اور شام کو 4 بجے ٹنل کا منہ بند کر دیں تا کہ فصل کورے سے متاثر نہ ہو۔ بروقت کاشتہ گندم کورا کے منفی اثرات سے کافی حد تک محفوظ رہتی ہے اس لئے گندم کی زیادہ کاشت بروقت مکمل کر لی جائے۔وریال زمینوں میں مونجی کے بعد بروقت کاشتہ گندم میں کورا کی وجہ سے پتے پیلے ہونے کا عمل زیادہ شدید نہیں ہوتا۔کپاس کے بعد پچھیتی کاشتہ گندم میں یہ اثرات زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔سخت سردی کی راتوں کے دوران آبپاشی کر دی جائے تو زمینی درجہ حرارت میں کچھ اضافہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں آلو، مٹر اور دیگر سبزیوں میں کورا کی وجہ سے نقصان کم ہوتا ہے۔محدود پیمانے پر کورا سے بچاؤ کے لئے ٹنل فارمنگ بہترین ٹیکنالوجی ہے اس ٹیکنالوجی کی مدد سے نہ صرف ٹنل میں کاشتہ فصلات کورا سے محفوظ رہتی ہیں بلکہ بے موسمی اور اگیتی سبزیوں کی کاشت ممکن ہو جاتی ہے۔ گندم اور کماد کی فصلات کو اگر نائٹروجنی کھاد کے ساتھ پوٹاش بھی وافر مقدار میں ڈالی گئی ہو تو یہ فصلات کورا کا بہتر مقابلہ کر سکتی ہیں۔زرخیز زمینوں میں اور ایسی فصل جسے متوازن کھاد ڈالی گئی

ہووہاں بھی کورا کا اثر کم ہوتا ہے۔صحت مند زمینوں میں خورا کی اجزا کی دستیابی بہتر ہونے کی وجہ سے فصلیں صحت مند ہوتی ہیں۔اگر کھیلیاں شرقاً غرباً بنائی جائیں اور چوکے صرف جنوبی یعنی زیادہ دھوپ والی جانب لگائے جائیں تواس طرح نہ صرف اگاؤ بہتر ہوتا ہے بلکہ کورا کی وجہ سے نقصان بھی بہت کم ہوتا ہے۔اگر آلو کے کہر سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہوتواس پر پوٹاشیم کی حامل این پی کے کے مختلف گریڈ ایک کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے 100 لٹر پانی میں ملاکر سپرے کیے جاسکتے ہیں یہ مرکبات زہروں کے ساتھ ملاکر 2یا3 مرتبہ اگاؤ مکمل ہونے کے بعد پہلے 60 دنوں کے دوران سپرے کیے جاسکتے ہیں اس مقصد کے لئے سولو پوٹاش 45:15:05یا این پی کے 44:02:13 کے تناسب سے سپرے کی جاسکتی ہیں۔سردیوں میں شمال سے آنے والی یخ بستہ ہوا باغات اور سبزیوں کو شدید نقصان پہنچاسکتی ہے۔باغات کو شدید سردی سے بچانے کے لئے شمالی جانب ہواتوڑ باڑیں لگائی جائیں۔باغ لگانے سے دوسال قبل ہواتوڑ باڑ لگانے کی سفارش کی جاتی ہے۔کنواور تر شاوہ باغات کے شمال میں 20 فٹ کے فاصلہ پر شیشم یا10 فٹ کے فاصلہ پر پاپولر جبکہ آم کے باغات کے لئے بانس کے پودے 15X15 فٹ کے فاصلہ پر لگائے جاسکتے ہیں۔کورے کے مضر اثرات سے فصلات کو بچا کر کاشتکار اپنی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں

☆☆☆